بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۱۶ ذیقعدہ ۱۳۹۰ھ، ۱۴؍صلح ۱۳۵۰ ہش، ۱۴؍جنوری ۱۹۷۱ء	نمبر ۱۲

آسمانی برکتوں، فضلوں اور رحمتوں سے معمور

جماعت احمدیہ کا نہایت مقدس و بابرکت ۷۹واں جلسہ سالانہ

اجلاس شبینہ اور عالمگیر زبانوں کے جلسہ میں مختلف ممالک سے آنیوالے احمدی بھائیوں کی ایمان افروز تقاریر

نماز تہجد میں ہزاروں احباب کی نہایت ذوق وشوق کے ساتھ شمولیت۔ ذکر الٰہی اور پرسوز دعائیں

(۱)

اجلاس شبینہ

جلسہ سالانہ کے ان چھ اجلاسوں کے علاوہ جو دن کے اوقات میں جلسہ گاہ میں منعقد ہوئے۔ مورخہ ۲۷؍دسمبر کی شب کو بعد نماز عشا مسجد مبارک میں نظارت اصلاح وارشاد کے زیر اہتمام ایک خصوصی اجلاس بھی منعقد ہوا اس اجلاس میں بھی احباب بڑی کثرت کے ساتھ شامل ہوئے اس دفعہ اس اجلاس کو یہ خصوصیت حاصل تھی کہ اس میں مختلف علمی موضوعات پر اہم تقاریر کے علاوہ بیرونی ممالک سے جلسہ پر تشریف لانے والے دو معزز احمدی بھائیوں کو بھی احباب سے خطاب کرنے اور اس طرح اسلام اور احمدیت کے ساتھ اپنے دلی تاثرات محبت وعقیدت کو ظاہر کرنے کا موقع ملا۔

یہ اجلاس شبینہ ۲۷؍دسمبر کو آٹھ بجے شب زیر صدارت محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد سب سے پہلے مغربی جرمنی سے تشریف لانے والے اطالوی نومسلم بھائی مکرم ڈاکٹر محمد عبدالہادی صاحب کیوسی نے احباب سے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد نائیجیریا سے تشریف لانے والے احمدی بھائی الحاج ابوبکر کوکوئی صاحب نے تقریر فرمائی۔

ہر دو احباب نے اسلام اور احمدیت اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ اپنی دلی عقیدت ومحبت کا اظہار کرتے ہوئے اس امر پر غیر معمولی خوشی اور مسرت کا اظہار کیا کہ انہیں مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ میں آنے اور جلسہ سالانہ کی مقدس تقریب میں شامل ہو کر اپنے ایمان وعرفان میں اضافہ کرنے کا موقع میسر آیا۔ یورپ اور افریقہ سے تعلق رکھنے والے ان دونوں احمدی بھائیوں کی تقریروں کے بعد پروگرام کے مطابق محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے نے امن عالم کے متعلق اسلامی تعلیم کے موضوع پر محترم سید اعجاز احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے اسلامی عبادات کے مقاصد کے مضمون پر اور مکرم غلام احمد صاحب خادم متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ نے سیرت حضرت بلال رضی اللہ عنہ پر تقاریر فرمائیں۔ صاحب صدر کی مختصر تقریر کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور اس طرح یہ شبینہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

عالمگیر زبانوں کا عظیم الشان جلسہ

مورخہ ۲۶؍فتح ۱۳۴۹ ہش کو شام سات بجے مسجد مبارک میں شعبہ تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام عالمگیر زبانوں کا دلچسپ اجلاس منعقد ہوا جس میں ہزاروں احباب نے اول تا آخر نہایت دلچسپی سے غیر ممالک سے آئے ہوئے احمدی بھائیوں کی پرجوش تقاریر سنیں اور بار بار فضا تکبیر کے نعروں سے گونجتی رہی۔

اس منفرد نوعیت کے اور عالمی نمائندگی کے حامل اجلاس کی صدارت مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے فرمائی اور سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم منور شمیم صاحب خالد قائم مقام مہتمم تحریک جدید مرکزیہ نے ادا کئے۔ جلسہ کا آغاز انڈونیشیا کے مکرم سفنی ظفر احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا جس کے بعد مکرم صالح محمد صاحب نے سیدنا حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کا منظوم عربی کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ محترم صدر مجلس نے اپنی صدارتی تقریر میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے سیدنا حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کو دی گئی بشارات کا حوالہ دیتے ہوئے ان کے نہایت بالشان انداز میں پورا ہونے کا ذکر فرمایا اور کہا کہ انہیں صداقتوں میں سے ایک صداقت کی دلیل آج کا یہ عالمگیر اجلاس بھی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ کی حضور اقدس کو زبانی حشر پر

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۳؍صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ عام طبیعت تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے لیکن ہلکی سردرد کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمدللہ۔ احباب آپ کی صحت وعافیت کے لئے بھی بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۱۳؍صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ دو روز سے ناساز ہے۔ رات نیند نہیں آئی۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

ربوہ۔ مکرم ومحترم چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب جج عالمی عدالت ہیگ جلسہ سالانہ پر پاکستان تشریف لائے ہوئے تھے اب آپ پاکستان سے ہیگ کے لئے ۱۴؍جنوری کو روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ آپ کا سفر وحضر میں حافظ وناصر ہو اور آپ کی عمر میں برکت دے۔ اور صحت وعافیت کے ساتھ ملک وملت کی خدمت کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۹؍دسمبر ۱۹۷۰ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں عزیز شیخ نثار احمد صاحب ابن برادرم مکرم شیخ محمد شریف صاحب مرحوم آف کریم بخش اینڈ سنز کے نکاح کا اعلان دس ہزار روپیہ مہر پر عزیزہ ضیاء اقبال صاحبہ سلمہا بنت مکرم شیخ محمد اقبال صاحب آف کوئٹہ سے فرمایا۔ احباب سے درخواست ہے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر طرح دونوں خاندانوں کیلئے مبارک کرے۔ آمین

شیخ مبارک احمد ربوہ

مشرقی پاکستان کے طوفان زدگان کی امداد

جماعت احمدیہ فجی کی قابل قدر مساعی

فجی سے رپورٹ ملی ہے کہ وہاں پر مشرقی پاکستان کے طوفان زدہ بھائیوں کیلئے بطور امداد رقم فراہم کرنے کا کام تیزی سے جاری ہے ہمارے مبلغین اس سلسلہ میں جماعت میں اور غیر از جماعت لوگوں میں تحریک کر رہے ہیں۔ نیز غیر مسلموں میں بھی تحریک کی جا رہی ہے اب تک گیارہ سو ڈالر بھیجے جا چکے ہیں۔ مستورات نے بھی چندہ جمع کرنے کی مہم شروع کی ہے۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ ہمارے احباب کی مساعی میں برکت دے اور انہیں ہمارے مصیبت زدہ بھائیوں کی مدد کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ اصلح ۱۳۵۰ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام اور دوسرے مذاہب کے تصوّرِ خدا میں فرق

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے کہ اسلام کے مقابلہ میں دیگر مذاہب کا تصور باری تعالیٰ ناقص ہے ہندو مذہب کی مثال بیان فرماتے ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"مسئلہ عفو گناہ کے متعلق جب ہم غور کرتے ہیں تو جیسا کہ ابھی میں نے بیان کیا ہے۔ خواہ انسان کتنے ہی گناہ کرے لیکن جب سچے دل سے توبہ کرے اور آئندہ کے لئے گناہوں سے باز آجاوے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا اور اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ لیکن اس کے بالمقابل ہندوؤں نے جس خدا کو پیش کیا ہے وہ اس کے متعلق یہی بتاتے ہیں کہ وہ ایسا خدا ہے کہ وہ ایک گناہ کے بدلے کروڑوں جونوں میں ڈالتا ہے اور جوئیں۔ پسّو۔ مچھر۔ درند چرند یہاں تک کہ پانی اور ہوا کے کیڑے یہ سب انسان ہی ہیں جو اپنی شامتِ اعمال کی وجہ سے سزائیں بھگتنے کے واسطے ان جونوں میں آئے ہوئے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں یوں کہو کہ جس قدر مخلوقات انسان کے سوا نظر آتی ہیں وہ سب انسان کے گناہوں کے طفیل ہے اور خدا تعالیٰ کو (معاذ اللہ) اب تک ان پر کوئی رحم نہیں آتا اور وہ ایسا سخت دل پرمیشر ہے کہ وہ رحم کر ہی نہیں سکتا جبکہ یہ عقیدہ رکھا جاوے گا کہ ہر ایک گناہ کی سزا میں کئی کروڑ جونوں میں جانا پڑے گا تو گناہ کی معافی اور رحم پرمیشر میں کہاں پایا گیا؟ کیونکہ جونوں کے اس چکر سے تو کبھی نجات ہی نہیں ہے حالانکہ فطرت انسانی ایک ایسا خدا چاہتی ہے جو انسانی کمزوریوں پر رحم کرتا ہو اور انسان کے نادم اور تائب ہونے پر اس کے قصوروں کو معاف کرے۔ خود انسان میں بھی یہ وصف ایک حد تک پایا جاتا ہے۔ تعجب کی بات ہوگی کہ انسان تو توبہ اور معافی پر قصور معاف کر دے اور خدا تعالیٰ ایسا کینہ توز (معاذ اللہ) ہو کہ اسے کسی طرح رحم ہی نہ آوے؟ یہ خیال بالکل غلط اور باطل ہے۔ بلکہ صحیح اعتقاد وہی ہے۔ جو اسلام نے پیش کیا ہے کہ خدا تعالیٰ بڑا ہی کریم اور رحیم ہے اور وہ سچے رجوع اور حقیقی توبہ پر گناہ بخش دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۷۹/۱۸۰)

یہ تو ہوا ہندو مت کے متعلق اب عیسائیوں کے خدا کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"عیسائی جو کچھ پیش کرتے ہیں وہ اور بھی عجیب ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کو رحیم تو مانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ رحیم ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہتے ہیں کہ رحم بلا مبادلہ نہیں کر سکتا۔

جب تک کہ بیٹے کو پھانسی نہ دے لے اس کا رحم کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ تعجب اور مشکلات بڑھ جاتی ہیں۔ جب اس عقیدہ کے مختلف پہلوؤں پر نظر کی جاتی ہے اور پھر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے اکلوتے بیٹے کو پھانسی بھی دیا لیکن یہ نسخہ رحم پھر بھی خطا ہی گیا سب سے پہلے تو یہ کہ یہ نسخہ اس وقت یاد آیا جب بہت سی مخلوق گناہ کی موت سے تباہ ہو چکی اور ان پر کوئی رحم نہ ہو سکا کیونکہ پہلے کوئی بیٹا پھانسی پر نہ چڑھا اور علاوہ بریں اگرچہ یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ زید کے سر میں درد ہو اور بکر اپنا سر پتھر سے پھوڑ دے اور یہ سمجھا جاوے کہ اس نسخہ سے زید کو آرام ہو جاوے گا۔ لیکن اس کو بفرضِ محال مان کر بھی اس نسخہ کا جو اثر ہوا ہے وہ تو بہت ہی خطرناک ہے جب تک یہ نسخہ استعمال نہیں ہوا تھا اکثر لوگ نیک تھے اور توبہ اور استغفار کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے احکام پر چلنے کی کوشش کرتے تھے مگر جب یہ نسخہ گھڑا گیا کہ ساری دنیا کے گناہ خدا کے بیٹے کے پھانسی پا جانے کے ساتھ معاف ہو گئے تو اس سے بجائے اس کے کہ گناہ رکتا گناہ کا ایک اور سیلاب جاری ہو گیا اور وہ بند جو اس سے پہلے خدا تعالیٰ کے خوف اور شریعت کا لگا ہوا تھا ٹوٹ گیا جیسا کہ یورپ کے حالات سے پتہ لگتا ہے کہ اس مسئلہ نے وہاں کیا اثر کیا ہے اور فی الحقیقت ہونا بھی یہی چاہیئے تھا۔ پھر جب یہ بات ہے اور حالت ایسی ہے تو ہم کیونکر تسلیم کریں کہ وہ خدا جو اس رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کیا جاتا ہے وہ حقیقی خدا ہے۔ (ایضاً صفحہ ۱۸۰/۱۸۱)

آخر میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اس قسم کی غلط تعلیمیں دنیا میں جاری ہو چکی ہیں۔ اور حقیقی خدا کا چہرہ چھپا ہوا تھا جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ آپ نے آکر دنیا کے سامنے وہ خدا پیش کیا جو انسانی کانشنس اور فطرت چاہتی ہے اور اس کا پورا پورا بیان خدا تعالیٰ کی سچی کتاب قرآن مجید میں ہے۔" (ایضاً صفحہ ۱۸۱)

وقفِ جدید کے وعدہ جات کے فارم جماعتوں کو بھیجے جا رہے ہیں

۳۱ جنوری تک وعدہ جات کرنیوالی جماعتوں کی فہرست حضرت اقدس کی خدمت میں دعا کیلئے پیش کر دی جائیگی

احباب کو علم ہے۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر وقف جدید کے نئے سال ۱۹۷۱ء/۱۳۵۰ہش کا اعلان فرما دیا ہے۔ اور کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتیں اور متعدد احباب اپنے وعدہ جات سے دفتر وقفِ جدید کو اطلاع دے رہے ہیں — لیکن ابھی کثیر تعداد ایسے احباب کی ہے۔ جن کے وعدہ جات کا انتظار ہے۔ ضروری ہے کہ مخلصین فی الدین اپنے معیار کو قائم رکھیں۔ ان میں ہرگز تساہل نہ ہونے دیں اور اپنی قربانی کے تسلسل کو اللہ تعالیٰ کی رضا کی منزل تک پہنچا کر اس کے فضلوں اور رحمتوں کے کرشمے دیکھیں! ؎

اے میرے اہلِ وفا سست کبھی گام نہ ہو

ناظم مال
(وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۳

بائیبل کے نئے تراجم پر ایک نظر

تحریف و الحاق کی بعض مثالیں

(مکرم شیخ عبدالقادر صاحب ۲۱۵ رستم پارک نواں کوٹ لاہور)

اسی طرح کی دوسری تبدیلی اس بشارت میں کی گئی جس میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم جلیل "محمد" وارد ہوا۔ میری مراد حضرت سلیمان علیہ السلام کے غزل الغزلات سے ہے اس صحیفہ میں لکھا ہے۔

"تیرے محبوب کو کسی دوسرے محبوب پر کیا فضیلت ہے؟... تیرے محبوب کو کسی دوسرے محبوب پر کیا فوقیت ہے؟"

اس سوال کے جواب میں ارشاد ہوتا ہے

میرا محبوب سرخ و سفید ہے وہ دس ہزار میں ممتاز ہے[1]۔ (یا اُن میں نمونۂ کمال ہے)

اسی طرح کے محامد بیان کرنے کے بعد آخری فقرہ ہے۔

اس کا منہ از بس شیریں ہے ہاں وہ سراپا محمدیم ہے۔ اے یروشلم کی بیٹو! یہ ہے میرا محبوب۔ یہ ہے میرا پیارا

(غزل الغزلات ۵: ۹ تا ۱۶)

یہاں عبرانی میں "وی محمدیم" کے الفاظ ہیں یعنی وہ سراپا محمد ہے اس کا اردو ترجمہ "سراپا عشق انگیز" کیا گیا ہے۔

۱۶۱۱ء کے کنگ جیمس ورشن میں ہے۔

He is altogether lovely.

۱۹۵۲ء کے ریوائزڈ سٹینڈرڈ ورشن میں ترجمہ بایں الفاظ ہے۔

He is altogether desirable.

یروشلم بائیبل میں altogether lovebleکے الفاظ میں ترجمہ کیا گیا۔

لیکن ۱۹۷۰ء کی نیو انگلش بائیبل میں ترجمہ یکسر بدل دیا گیا موجودہ ترجمہ یوں ہے۔

His whisfers are sweetnes itself, wholly desirable.

اس کی سرگوشیاں بجائے خود حلاوت اور سراپا اشتیاق انگیز ہیں۔

گویا محمدیم محبوب سلیمان کا نام نہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ اس کے بول مٹھاس بھرے اور سراپا اشتیاق ہیں۔ حالانکہ اس غزل کا نکتہ مرکزی محبوب سلیمان کا نام ہی غزل کے شروع میں ہے "تیرا نام عطر ریختہ ہے۔" (۱:۳) عبرانی میں عطر کو شمن کہتے ہیں اور نام کو شم گویا محبوب سلیمان شَمْ (اسم جلیل) شَمَنْ میں لبسا ہوا ہے۔ اس تلازمہ کی خوبصورتی ملاحظہ ہو۔ بشارۃ محمدیم میں یہ تبدیلی اس اخفاء سے بھی بڑھ گئی جس کا ایک روایت میں ذکر ہے۔

ہمارے ہاں ایک روایت میں یہ ذکر ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں کچھ یہودی اس پیشگوئی کو دیکھ کر مسلمان ہو گئے اور انہوں نے اپنے اسلام لانے کی وجہ یہی پیشگوئی قرار دی۔ اس پر ان لوگوں کے سامنے دوسرے یہودی علماء کو بلا کر پیشگوئی کے الفاظ پڑھنے کو کہا گیا تو یہودی علماء کبھی انگلی سے محمدیم کو چھپا لیتے کبھی کوئی اور لفظ بنا کر پڑھ دیتے تھے[1]۔ یہ تو ہمیں معلوم نہیں کہ اس روایت کی ثقاہت کہاں تک ہے۔ لیکن یہ ایک عجیب بات ہے۔ کہ عصر حاضر کے علماء بائیبل نے ان یہودیوں کے بھی کان کتر دئے ہیں۔ جنہوں نے اخفاء حق سے کام لیا تھا۔ عبرانی متن بہت واضح ہے۔

وی کل محمدیم

وہ سراپا محمد ہے

محمدیم میں ی م شان و عظمت کا ہے جیسے الوہ عبرانی میں اللہ کے لئے مستعمل ہے۔ اظہار شان کے لئے اسے الوہیم کہتے ہیں۔ بشارت کا مفہوم یہ ہے کہ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آنے والا محبوب، سارے محبوبوں پر فائق اور ان کے لئے نمونۂ کمال ہے کیونکہ وہ سراپا محمد ہے شان و عظمت کا مالک محمد

اے یروشلم کی بیٹو! یاد رکھنا یہ ہے میرا محبوب ہاں بھول نہ جانا یہ ہے میرا جانی۔

خیبر کے یہودیوں کی طرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خط کے یہ الفاظ قابل غور ہیں۔

"تم مجھ کو یہ تبلاؤ کہ تم اپنی کتاب میں یہ لکھا ہوا پاتے یا نہیں کہ محمد پر ایمان لاؤ۔ پس اگر تم لکھا ہوا نہیں پاتے ہو تو تب تم پر کچھ زبردستی نہیں ہے گمراہی سے ہدایت ظاہر ہو گئی ہے اور میں تم کو خدا اور اس کے نبی کی طرف بلاتا ہوں۔" (تاریخ ابن ہشام)

اسی بشارت کی وجہ سے یہود میں محمد نام بعثت نبوی سے پہلے متعارف تھا۔ اہل کتاب سے متاثر ہو کر عرب اپنے بچوں کا نام بطور تفاؤل محمد رکھتے کہ مبادا آنے والا عظیم الشان پیغمبر انہی کی نسل میں سے ہو۔

(تفسیر کبیر "الفیل" صفحہ ۱۵۴)

اب نصاریٰ نے ترجمہ تبدیل کر کے کتمان حق کا ثبوت دیا ہے۔ اس قسم کی تبدیلیوں کی وجہ سے لوگ نالاں بھی ہیں مشہور امریکی مجلہ "ٹائم" کا تبصرہ نگار رقمطراز ہے کہ ہر وہ شخص جو عصر حاضر میں بائیبل کا حوالہ دینا چاہے اسے ہمیشہ یہ مشورہ دیا جانا چاہئے کہ حوالہ والی آیت کو کم از کم دو دفعہ چیک کر لے کیونکہ آج کل بائیبل کو modernize کرنے کے جوش میں جو ایڈیشن چھپ رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ان میں وہ آیت اپنا مفہوم بدل چکی ہو یا نکال دی گئی ہو۔ (ٹائم ۱۲/۱ ۱۹)

یہاں یہ امر مدنظر رہے کہ آنے والے عظیم الشان پیغمبر کے صحابہ کو دس ہزار قدوسی کہا گیا یہ ایک خصوصی علامت ہے جسے انبیاء دہراتے رہے۔ فتح مکہ کے وقت پورے دس ہزار صحابہ آنحضرت صلعم کی معیت میں تھے۔

تورات میں ہے۔

وہ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا۔ (استثنا ۳۳: ۲)

یشوع بن سیراخ میں ہے کہ بنی اسرائیل نے حضرت داؤدؑ کے لئے فتح مبین کے موقعہ پر "دس ہزار" کا نعرہ لگایا۔

(۴۷: ۷ یشوع بن سیراخ کیتھولک بائیبل ۱۹۵۸ء)

حضرت سلیمانؑ کے غزل الغزلات میں ہے

تم اسے دس ہزار میں پہچان لوگے

(ترجمہ لاطینی بائیبل از ناکس)

حبقوق نبی کے صحیفہ میں ہے۔

"ایک مقدس انسان کوہ فاران سے جلوہ گر ہوگا۔" (۳: ۲)

صحیفہ حنوک میں ہے۔

میں نے کشف میں دیکھا کہ خداوند دس ہزار مقدسین کے ساتھ آتا ہے۔ (یہودا ۱: ۱۴)

وید میں ہے

"ماسح رشی کے ساتھ دس ہزار گائیاں ہوں گی۔"

(رگ وید منڈل ۵ سوکت ۲۷ منتر)

حرفِ آخر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

عرب لوگ محمد نام نہیں رکھتے تھے۔ مگر جب آنے والے موعود کے متعلق عام چرچا شروع ہوا تو انہوں نے اپنے بچوں کا نام محمد رکھنا شروع کر دیا اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ بائیبل کی پیشگوئیوں سے یہ سمجھا گیا تھا کہ نبی عرب محمد نامی ہوگا پس قرب زمانہ نبوی میں جب عربوں میں یہ احساس پیدا ہوا کہ آنے والا آ رہا ہے تو انہوں نے تفاؤل کے طور پر اپنے بچوں کے نام محمد رکھنے شروع کر دئے اس سے ظاہر ہے کہ اس وقت یہ عام احساس پیدا ہو رہا تھا۔ کہ نبی عربی کا زمانہ قریب آ گیا ہے۔ (تفسیر کبیر سورۃ الفیل صفحہ ۱۷۴)

درخواست دعا

میری خالہ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللطیف صاحب (مرحوم) سینئر ریسرچ آفیسر سمن آباد لاہور عرصہ ۲½ ماہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا کرے۔

جلال الدین شاد
سیالکوٹ

[1] لاطینی بائیبل وُلگیٹ میں ہے "دس ہزار میں تم اسے پہچان لوگے" ترجمہ ناکس

[1] میثاق النبیین از مولانا عبدالحق صاحب ودیارتھی صفحہ ۲۲۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملائشیا میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی و تربیتی مساعی

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب امروہوی مبلغ ملائشیا

تبلیغ خاکسار مختلف لوگوں کے حسب حالات ملاقات کر کے پیغام حق پہنچانے کی کوشش کرتا رہا۔ اسی طرح احباب جماعت بھی اپنی اپنی استطاعت اور قابلیت کے مطابق اپنے ماحول میں تبلیغی فرائض کی ادائیگی میں مصروف رہے۔

عام طور پر جماعتوں کے دورہ کے دوران احباب سوالات دریافت کرتے رہے اسی طرح احباب جماعت کی بدولت ان کے زیر تبلیغ احباب سے بھی ملاقات کرنے اور مختلف مسائل پر روشنی ڈالنے کے سامان میسر آتے رہے۔

تقسیم لٹریچر تمام ایسے احباب جن کی طرف سے لٹریچر کے لئے مطالبہ ہوا یا جو زیر تبلیغ رہے۔ دستی یا بذریعہ ڈاک لٹریچر بہم پہنچایا جاتا رہا۔ اسی طرح ملک کی پبلک لائبریریز کے لئے التزام سے ریویو آف ریلیجنز کی کاپیاں بذریعہ ڈاک بھجوائی جاتی رہیں۔ ملک سراوک کی لائبریری اور برونائی ریاست کے زیر تبلیغ احباب تک بھی بذریعہ ڈاک یہ رسالہ بھجوایا جاتا رہا۔

اشاعت مضمون آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیدائش کے دن کی تقریب پر حسب کہ خاص اہتمام سے تقریبات کا انعقاد ہوتا ہے۔ ملک کے اخبار "کین بالوسبا ٹائم" میں خاکسار کا ایک مضمون شائع ہوا۔

دورہ جات عیدالاضحیہ کی تقریب کے موقع پر تنبوگ کی جماعت نے قریب و جوار کے غیر مسلم و مسلم اصحاب کو دعوت طعام دی۔ اسی موقعہ پر تقاریر کا ایک پروگرام ترتیب دیا گیا اور اسلام کے متعلق مختلف پہلوؤں سے سامعین کو معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ بعد ازاں بعض مدعوین نے خاص وقت طلب کر کے مزید معلومات حاصل کیں اور اسلام سے دلچسپی کا اظہار کیا۔

عیسائی پادری صاحبان اور مشن انچارجوں سے ان کے گرجوں سکولوں اور قیام گاہوں پر جا کر گفتگو کرنے کی جدوجہد کی جاتی رہی تواؤ۔ جوہو وادنکسز تنظیم کی ایک کلاس میں شامل ہونے اور ان کے پادری سے گفتگو کرنے کا موقع ملا۔ ابتداء میں تو بڑی خندہ پیشانی سے پیش آئے اور گفتگو کرنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ لیکن گفتگو شروع ہوئے ابھی چند منٹ ہی ہوئے تھے معذوری کا اظہار کر کے بات کو ٹالنا چاہا اور پھر گفتگو بند کر دی۔

بعض غیر از جماعت اصحاب سے مسائل مختلف فیہ پر گفتگو ہوئی۔

تعلیم القرآن غیر از جماعت بعض اصحاب کو قرآن کریم سے دلچسپی لینے، مطالعہ کرنے اور سمجھنے کی خاطر فائدہ یسرنا القرآن التزام سے پڑھایا گیا۔ قرآن کریم انگریزی بھی ایک دوست نے قیمتاً حاصل کیا۔ دوران اسباق دینی معلومات اور مسائل۔ اختلافات۔ مذہب سے بے رغبتی کی وجوہات۔ موجودہ تہذیب اور اس کے بھیانک نتائج وغیرہ زیر بحث آتے رہے۔ احباب جماعت کی تعلیمی تربیتی ضروریات کو بھی خطبات اور دیگر تقریبات کے مواقع پر ملحوظ رکھا جاتا رہا۔

تنظیمی امور تنظیمی امور کی انجام دہی کے لئے باقاعدگی سے سرماہی اجلاس ہوتے رہے جس میں ہر مسئلہ پر غور کر کے فیصلہ کیا جاتا رہا۔ اور پھر اس کے مطابق عمل درآمد ہوا۔

سالانہ کانفرنس امسال مورخہ ۲۶ ر ۲۷ ر ۲۸ ماہ فتح ۱۳۴۹ ہش کو چھٹی سالانہ کانفرنس کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ ۲۶۔ ۲۷ دو روز تقاریر۔ درس، قرآن کریم۔ درس حدیث۔ درس کلام مسیح موعود علیہ السلام۔ سوانح حیات سید دو عالم سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ اسلامی اخلاق عقاید احمدیہ۔ فرق مابین احمدی و غیر از جماعت اصحاب، قبول احمدیت کی تفاصیل اور ابتدائی حالات اسلام اور احمدیت کے متعلق معلومات وغیرہ مضامین کے بیان کے لئے مخصوص تھے حسب پروگرام ان پر عمل کیا گیا تیسرے روز ۲۸ ماہ فتح کو شوریٰ کے اجلاس کا انعقاد ہوا تنظیم سے متعلق امور۔ تعلیم و تربیت۔ بجٹ۔ ایسے مسائل پر غور کیا گیا۔ (نئے سال کے لئے مرکزی اور مقامی جماعتوں کے عہدیداران کا انتخاب بھی عمل میں آیا) کانفرنس تین روز کے اس پروگرام پر عمل کر کے خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوئی۔

بیعت اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ سات افراد کو قبولِ احمدیت کی توفیق میسر آئی اللہ کریم انہیں استقامت بخشے۔

وفات ہمارے ایک مخلص دوست مکرم امین بھائی صاحب رانا جو کچھ عرصہ سے دل کی کمزوری کی شکایت کر رہے تھے انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب اپنے اس بھائی کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے اور دیگر احباب جماعت کی استقامت اور مشکلات کی دوری کے لئے دعا فرمائیں۔ مولا کریم ان سب کا حامی و ناصر ہو اور حق و صداقت کا غلبہ ہو۔ اللھم آمین

خاکسار بشارت احمد امروہی

نقد و نظر

البشریٰ للیائسین

(تفسیر سورۃ یٰسٓ)

مصنف :۔ محترم مولوی عبداللطیف صاحب بہاول پوری فاضل دیوبند
حجم :۔ ۳۵۴ صفحات۔ سائز ۲۰×۲۶/۸
کاغذ :۔ عمدہ سفید قیمت :۔ فی نسخہ مجلد ۹ روپے
ملنے کا پتہ :۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ۔

سورۃ یٰسٓ کی یہ اردو تفسیر جس کا نام البشریٰ للیائسین اور دوسرا نام مشاہدات عین الیقین بانباء سورۃ یٰسٓ ہے محترم مولوی عبداللطیف صاحب بہاول پوری فاضل دیوبند سابق پروفیسر جامعۃ المبشرین قادیان و جامعہ احمدیہ ربوہ کے رشحات قلم کا نتیجہ ہے محترم مولوی صاحب موصوف سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نامور اور متبحر عالم ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو احمدیت کے طفیل قرآنی معارف اور حقائق و دقائق میں سے حصہ وافر عطا فرمایا ہے قبل ازیں آپ کی تحریر کردہ تفسیر سورۃ بنی اسرائیل جو دستور الارتقاء کے نام سے کتابی شکل میں شائع ہوئی تھی سند قبول حاصل کر چکی ہے۔

البشریٰ للیائسین جو آپ نے حال ہی میں شائع فرمائی ہے سورہ یٰسٓ کی بہت لطیف تفسیر پر مشتمل ہے اور ہر لحاظ سے اسم بامسمّٰی ہے۔ آپ نے اس تفسیر میں یہ واضح فرمایا ہے کہ سورۃ یٰسٓ میں امت کو ایک نہایت اہم امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور وہ یہ کہ امت پر آگے چل کر ایک ایسا دور آنے والا ہے جب کہ وہ حقیقی ایمان کے صراطِ مستقیم سے منحرف ہونے اور بعض باطل اور مشرکانہ عقائد اختیار کر لینے کے باعث مُردہ قوموں میں داخل ہو جائے گی۔ ایسے وقت میں مسلمان سراسر یاس اور ناامیدی کا شکار ہو کر یہ سمجھنے لگ جائیں گے کہ ان کا مُردہ حالت سے نکلنا اور حیات نو سے ہمکنار ہونا ناممکن ہے اس وقت اپنی مایوسی کو دور کرنے کے لئے مسلمانوں کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ سورۃ یٰسٓ میں بیان کردہ پیشگوئیوں پر غور کریں اور اسلام کے از سرنو غلبہ اور حقیقی مسلمانوں کے روشن مستقبل کے بارہ میں ان پیشگوئیوں میں جو بشارتیں دی گئی ہیں ان پر دلی یقین کے ساتھ ایمان لائیں اور جو راہِ عمل ان کے لئے تجویز کی گئی ہے دل و جان سے اسے اختیار کریں۔ آپ نے یٰسٓ کی آیات سے ایسی چھتیس پیشگوئیاں نکال کر دکھائی ہیں اور پھر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور حضور علیہ السلام کے بعد قائم ہونے والی خلافتِ راشدہ کے ذریعہ موجودہ زمانہ میں اسلام کی از سرنو ترقی اور دنیا میں رونما ہونے والے عظیم روحانی انقلاب کی شکل میں ان پیشگوئیوں کے پورا ہونے پر بہت ایمان افروز پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے یہ تفسیر قرآنی علوم و معارف اور حقائق و دقائق سے پُر ہے مزید برآں قرآن مجید کی آیات اور احادیث نبوی کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پُر معارف تحریرات اور خلفائے سلسلہ احمدیہ کے ارشادات کے نہایت بیش قیمت اقتباسات نیز مغربی مصنفین کے بہت سے کار آمد حوالہ جات کا ایک بہت قابل قدر ذخیرہ اس میں جمع کر دیا گیا ہے۔ تفسیر میں بیان کردہ مضامین کی ایک تفصیلی فہرست مرتب کر کے کتاب کے شروع میں درج کی گئی ہے تاکہ قاری کو خاص خاص مضامین تلاش کرنے میں کوئی دقت نہ پیش آئے۔ بلاشبہ قرآنی معارف کے شائقین کے لئے یہ تفسیر ایک بہت قیمتی تحفہ ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی اس کوشش میں برکت ڈالے اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

لائل پور کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ

مکرم بشیر احمد صاحب ایجنٹ الفضل

معرفت

کریم میڈیکل ہال گول منڈی محلہ

(لائلپور)

سے حاصل کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم قریشی محمد نذیر صاحب فاضل ملتانی مرحوم مربی سلسلہ احمدیہ کے مختصر حالات زندگی

مکرم محمد حمید صاحب قریشی ایم اے ۳۲/۷ رحمان پورہ لاہور

پیدائش

میرے والد قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی کی پیدائش چک نمبر ۱۰۶ رکھ برانچ چوہدری والا تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور میں ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو بروز جمعہ ہوئی یہ حسن اتفاق ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی پیدائش کا دن بھی ۱۲ جنوری (۱۸۸۹) ہے۔ شاید اللہ تعالیٰ نے آپ کی زندگی کو اس تاریخی اتفاق کے باعث ہی بابرکت بنایا اور آپ کو زندگی بھر خدمتِ اسلام کا موقع ملتا رہا۔

ہمارے خاندان کے بزرگ دہلی سے ہجرت کرکے بعض انقلابات کے باعث پنجاب آگئے تھے۔ کچھ گھرانے قصبہ ڈیرہ وال پٹھاناں بر لب دریا راوی ٹھہرے۔ آپ پونے تین سال کے تھے کہ آپ کی والدہ محترمہ چوہدری والہ میں وفات پاگئیں۔ اس پر آپ کو آپ کی حقیقی پھوپھی جو آپ کے ماموں حکیم محمد فیروز الدین صاحب ابن حکیم چراغ علی صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نکاح میں تھیں اپنے پاس لے آئیں۔ آپ نے موضع علی پور تحصیل کبیر والہ ضلع ملتان میں تیرہ برس تک پرورش پائی آپ کا بچپن علی پور میں نہایت ناز و نعمت سے گذرا۔ آپ کے ماموں مرحوم اور نانا مرحوم دل و جان سے آپ سے محبت کرتے تھے آپ اکثر بتایا کرتے تھے کہ میں نے کسی باپ کو اپنے بیٹے سے بھی ایسی محبت کرتے نہیں دیکھا جیسی محبت وہ مجھ سے کرتے تھے۔ آپ کے نانا کے پانچ اور بھائی تھے ان میں سے حکیم چراغ علی صاحب کا گھر چار افراد پر مشتمل تھا۔ یعنی حکیم چراغ علی صاحب۔ حکیم فیروز الدین صاحب آپ کی پھوپھی صاحبہ اور نانی صاحبہ یہ چاروں نہایت نیک پارسا پابند صوم صلوٰۃ تھے

بیعت

اس مختصر سے خاندان نے جولائی ۱۹۰۵ء میں بیعت کی۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوگئے۔ بیعت کی منظوری کا خط جو قادیان سے موصول ہوا وہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا۔ اس میں غالباً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایماء سے یہ بھی لکھا ہوا تھا کہ نماز سنوار کر پڑھیں۔ استغفار درود شریف کثرت سے پڑھیں

جماعت علی پور میں اس وقت قریشی مہر حسن صاحب دو سال قبل احمدیت میں شامل ہو چکے تھے۔ یہ بزرگ بھی ہمارے خاندان میں سے تھے۔

غالباً مارچ ۱۹۱۹ء میں یہ مختصر خاندان ہجرت کرکے قادیان چلا آیا۔ اس سال انفلوئنزا کا ملک میں شدید حملہ ہوا۔ جس کے باعث جلسہ سالانہ بھی دسمبر میں نہ ہو سکا تھا۔ اور مارچ میں ہی ہوا تھا۔ اس وقت حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کے مشورہ سے آپ کو مدرسہ احمدیہ میں پڑھنے کے لئے داخل کر دیا گیا۔ حضرت مولوی صاحب مدرسہ احمدیہ۔ لنگر خانہ بہشتی مقبرہ کے افسر تھے اور مفتی سلسلہ بھی تھے

آپ کے چند اساتذہ کا تذکرہ

والد صاحب مرحوم کے ایک استاد حضرت مولوی غلام نبی صاحب مصری تھے آپ سے والد صاحب نے منتہی ابن تیمیہ۔ ترجمہ قرآن شریف اور عربی میں گفتگو سیکھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کی زندگی میں مصر تشریف لے گئے کئی برس کے بعد واپس آئے۔ آپ کی زبان عربی بہت صاف اور صحیح تھی بے حد دعاگو بزرگ تھے ہر وقت دعائیں پڑھتے رہتے اور توبہ استغفار کی تاکید فرماتے رہتے۔ آپ کی وفات ربوہ میں ہوئی۔ ابتدائی استاد حدیث حفظ قرآن قرأت کے حضرت قاری یٰسین صاحب تھے۔ جو گجرات کے رہنے والے تھے۔ مسجد اقصیٰ میں ایک مدت تک حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے حکم سے امام مسجد بھی رہے۔

حضرت قاضی امیر حسین صاحب اور حضرت مولوی سرور شاہ صاحب بھی والد صاحب کے استادوں میں سے تھے یہ دونوں بزرگ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے بھی استاد تھے۔ حضرت قاضی صاحب سے مشکوٰۃ حدیث پڑھی۔ حدیث میں انہیں غیر معمولی دسترس تھی۔ طلباء کے بے حد ہمدرد تھے۔

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب سے مولوی فاضل کا نصاب منطق فلسفہ پڑھا۔ حضرت مولوی صاحب گھر میں بھی باقاعدہ طلباء کو زائد وقت دیتے۔ تمام علوم میں غیر معمولی قابلیت رکھتے بمنطق فلسفہ کے تو ملک بھر میں مشہور عالم تھے۔ ابا جان اکثر بتلایا کرتے تھے۔ کہ میں نے دہلی سہارنپور میں چوٹی کے غیر احمدی علماء سے بھی آپ کی قابلیت کی غیر معمولی تعریف سنی۔

حضرت سید محمد اسحاق صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے چھوٹے ماموں تھے۔ جماعت کے بلند پایہ عالم تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو غیر معمولی قوتِ تقریر عطا فرمائی تھی علم حدیث آپ کا مرغوب علم تھا۔ والد صاحب نے بخاری شریف آپ سے پڑھی۔ عربی ادب کی بعض کتب بھی پڑھیں۔ تقاریر کی مشق بھی اکثر آپ ہی کرواتے تھے۔

سلسلہ کے ایک اور مشہور عالم حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ترمذی۔ مسلم پڑھی۔ مبلغین کلاس میں مسند داؤد۔ مسند امام احمد بن حنبل ابن ماجہ بھی پڑھیں۔ حضرت مولوی اسماعیل صاحب حلال پوری سے بلاغت ادب متنبی۔ حماسہ پڑھیں۔ نہایت نکتہ رس طبیعت تھی۔ ادب نحو اور عروض کے ماہر تھے

مدرسہ احمدیہ میں سات سال پڑھنے کے بعد جامعہ احمدیہ میں چار سال تعلیم حاصل کی۔ پہلے دو سال میں مولوی فاضل کی تعلیم ہوئی۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ غالباً چار سال ہمکلاس رہے ہیں اس تعلق کی بناء پر حضور آپ سے ہمیشہ شفقت سے پیش آتے رہے۔ ۱۹۳۰ء میں مولوی فاضل کرنے کے بعد مبلغین کلاس میں داخل ہوئے۔ دو سال میں مبلغین کلاس پاس کی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اعلیٰ آئے تعلیم کے دوران اکثر آپکو نظارت دعوۃ و تبلیغ

محررین کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے دفاتر میں محررین کی ضرورت ہے۔ صرف وہی نوجوان درخواستیں دیں۔ جو خدمتِ دین کا شوق رکھتے ہوں ایسی درخواستیں ۲۱ صلح/جنوری ۱۳۵۵ھش تک سیکرٹری کمیشن (ناظر بیت المال آمد) کے نام بھجوائیں۔ تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک ضروری ہے عمر ۱۸ سال سے زائد اور ۲۰ سال سے کم ہو۔ جو امیدوار کمیشن کے امتحان اور انٹرویو میں پاس ہونگے۔ انہیں تاریخ تقرر سے ۹۰/- روپے ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔ ایک سال کا عرصہ امتحانی ہوگا۔ اس عرصہ میں امیدوار کے لئے ٹائپ سیکھنا ضروری ہوگا۔ جس کی رفتار ۳۰ الفاظ فی منٹ ہوگی۔ اس کے بعد اگر محررین کا کام تسلی بخش ہوا۔ اور ٹائپ کے امتحان میں بھی کامیاب ہوگئے تو ان کا استقلال ہو سکے گا۔ مستقل ہو جانے کے بعد ۹۰-۵/۱۳۰-۵/۱۶۰-۶/۲۰۰ گریڈ دیا جائے گا۔ البتہ وہ گریجویٹ جنہوں نے تمام مضامین میں بی اے کا امتحان پاس کیا ہو۔ انہیں تقرر پر ابتدائی تنخواہ ۱۱۵/- روپے ماہوار اور گریڈ ۱۱۵-۵/۱۳۰-۶/۱۶۰-۸/۲۲۰-۱۰/۲۶۰ دیا جا سکے گا۔

مندرجہ کوائف درج کئے جائیں۔ نامکمل درخواستوں کو زیر غور نہیں لایا جائے گا

۱۔ نام امیدوار معہ مکمل پتہ
۲۔ ولدیت
۳۔ تعلیمی قابلیت معہ نقل سند
۴۔ تاریخ پیدائش معہ حوالہ سند
۵۔ سابقہ تجربہ بصورت ملازمت اگر ہو
۶۔ جسمانی صحت کے متعلق ڈاکٹری سرٹیفکیٹ
۷۔ چال چلن دینی حالت کے متعلق امیر/صدر اور قائد خدام الاحمدیہ کی تصدیق

نوٹ:۔ امیدواران مورخہ ۲۳ صلح/جنوری ۵۵ھش ۹ بجے تک نظارت بیت المال آمد میں پہنچ جائیں۔

امتحان کا وقت ۲۳/۱/۵۵ دس بجے صبح

انٹرویو کا وقت ۲۴/۱/۵۵ دس بجے صبح

کاغذ قلم وغیرہ ہمراہ لائیں

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ
میں
حصہ لینے والے مخلصین

اسماء	وعدہ	ادائیگی
جمیلہ قدسیہ صاحبہ اہلیہ مسعود احمد صاحب قریشی منجانب والد مرحومہ	۵۰۰	۵۰۰
" خود	۵۰۰	۵۰۰
ملک بشارت احمد صاحب منوڑہ کراچی	۵۰۰	۵۰۰
چوہدری منور احمد صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی	۲۰۰۰	۱۳۰۰
ملک بشیر الدین احمد خان قائد خدام الاحمدیہ محمود ضلع نواب شاہ	۵۰۰	
اقبال حسین صاحب سول لائن لاہور	۵۰۰	۲۰۰
ڈاکٹر مسعود احمد صاحب مع اہل و عیال سول لائن لاہور	۵۰۰	۵۰۰
ملک محمد اصغر صاحب کیمیکل مرچنٹ گرجاکھی گیٹ گوجرانوالہ	۵۰۰	
حبیب الرحمٰن خان صاحب اسسٹنٹ منیجر ہری پور	۵۰۰	
سید محمود احمد صاحب انجنیئر ہری پور	۵۰۰	
ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک ممتاز احمد صاحب بھکر	۵۰۰	۲۰۰
عبدالمبارک صاحب لکوا ضلع ہاریال	۵۰۰	۲۰۰
ابوالہاشم صاحب "	۵۰۰	۲۰۰
چوہدری بشارت احمد صاحب ٹنڈو محمد خان سندھ	۵۰۰	
ڈاکٹر نثار احمد صاحب انصاری منجانب حاجی بقاء اللہ صاحب مرحوم	۲۰۰۰	
بیگم ڈاکٹر نثار اللہ صاحب منجانب سیٹھ خیر الدین صاحب مرحوم	۲۰۰۰	
رشید احمد صاحب صابر، بی مارکیٹ کراچی	۵۰۰	
انوار احمد صاحب محمد علی سوسائٹی کراچی	۵۰۰	۲۰۰
نصرت آرا بیگم زوجہ چوہدری احمد مختار صاحب کراچی	۵۰۰	۵۰۰
محمودہ احمد صاحبہ نیو ٹاؤن کراچی	۵۰۰	۲۰۰
رشید احمد صاحب نذیر محمد علی سوسائٹی کراچی	۵۰۰	
مقبول احمد صاحب ٹھیکیدار کراچی	۵۰۰	
عالم بی بی صاحبہ اہلیہ سردار فیروز الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید چک ۹۶ گ ب لائلپور	۵۰۰	۱۰۰
چوہدری عمر دین صاحب چک ۳۶۸/ھ۱ مظفر گڑھ	۵۰۰	
مستری اللہ رکھا صاحب و بشیر احمد صاحب جھنڈیر ضلع سیالکوٹ	۵۰۰	۲۰۰
مولوی ابوالمبارک محمد عبداللہ صاحب پسرور منجانب حضرت ام المومنین و خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	۵۰۰	
غلام نبی صاحب ۲۸۱ ر ب ج لائل پور	۵۰۰	۲۰۰
چوہدری شرف الدین صاحب چیمہ ڈیرہ غازی خان	۵۰۰	۲۰۰
قدرت اللہ خان صاحب	۵۰۰	۲۰۰
میاں عبدالرحمٰن عبدالرزاق صاحب لائل پور	۵۰۰	
لجنہ اماء اللہ داؤد خیل	۵۹۶	
عبدالعلیم صاحب خالد منجانب والدہ صاحبہ کرشن نگر لاہور	۵۰۰	
محمد صادق صاحب چک ۸۹ ڈی بی بہاولپور	۵۰۰	۱۰۰
نواب مسعود احمد خان صاحب ربوہ	۵۰۰	۵۰۰
نواب مسعود احمد خان صاحب منجانب نواب محمد عبداللہ خان صاحب	۵۰۰	۵۰۰
ڈاکٹر اظہار الحسن صاحب پیرزادہ مع اہل و عیال سرگودھا	۷۰۰	۲۰۰
شیخ محمد عبداللہ صاحب ڈپٹی ڈائرکٹر انڈسٹریز گلبرگ لاہور	۵۰۰	۵۰۰
چوہدری بشیر احمد صاحب گروپ انسپکٹر ۳ بی دارالنصر شرقی ربوہ	۵۰۰	۲۰۰
پیر محمد عالم صاحب سجاد ایم اے گولیکی گجرات	۵۲۵	
مولوی نور محمد صاحب پنشنر حال دالٹن لاہور	۵۰۰	۲۰۰
عصمت آرا بیگم صاحبہ مع بچگان چک ۲۸۳ لائل پور	۵۰۰	۵۰۰

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

سترہ آیات کے متعلق رپورٹ بھجواتے رہیں

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ، اور عہدیداران مجلس اطفال الاحمدیہ کا فرض ہے کہ وہ سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کروانے کا مستقل انتظام کریں اور اپنی مساعی کے نتائج سے مرکز کو آگاہ رکھیں۔ ساتھ کے ساتھ رپورٹ بھجواتے رہیں تاکہ ان کی مساعی کا علم ہوتا رہے جب تک سارے اطفال آیات یاد نہیں کر لیتے یہ کام برابر جاری رکھیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

جامعہ نصرت ربوہ میں خاتون لیبارٹری اسسٹنٹ فزکس کی اسامی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں خواہش مند اپنی درخواستیں مقامی جماعت کی صدر لجنہ اماء اللہ سے تصدیق کروا کر ۱۵ تک دفتر جامعہ نصرت میں بھجوا دیں۔

تعلیمی قابلیت ایف ایس سی۔ گریڈ ۲۲۰-۶/۱۶۰-۵/۱۳۰-۴-۹۰

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

اطفال الاحمدیہ کے کام کی ماہوار رپورٹ مطبوعہ فارم پر آنی ضروری ہے۔ یہ رپورٹ فارم مرکز سے منگوائے جا سکتے ہیں۔ قائدین مجالس اس بات کا انتظام فرمائیں کہ ہر ماہ شعبہ اطفال کی رپورٹ مقررہ فارم پر سات تاریخ تک مرکز میں بھجوا دی جایا کرے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی اہلیہ برکت بی بی صاحبہ مورخہ ۸ر جنوری ۱۹۷۱ء بروز جمعہ دو بجے بعد دوپہر بعمر ۶۵ سال دل کے عارضہ سے بیمار رہنے کی وجہ سے انتقال کر گئی ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کی میت ۹ر جنوری کو ربوہ پہنچائی گئی۔ قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی۔

احباب جماعت ان کے بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں اور میرے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

(محمد الدین ریٹائرڈ ٹیچر گوجرہ ضلع لائل پور)

۲۔ خاکسار کے نانا مکرم محمد دین صاحب مورخہ ۲۵ر دسمبر بروز جمعۃ المبارک بوقت ۳ بجے صبح وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نوجوانی کی عمر میں احمدیت میں داخل ہوئے قریباً ایک سو میل کا پیدل سفر کر کے قادیان پہنچے اور حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کے مبارک ہاتھ پر بیعت کی اور اس کے بعد ساری عمر احمدیت پر ثابت قدم رہے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر نوے سال کے قریب تھی نماز جنازہ کے بعد تدفین مقامی قبرستان میں عمل میں لائی گئی دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد یونس جاوید لاہور)

درخواست دعا

میری اہلیہ کا مارچ ۱۹۷۰ء میں پتے کا اپریشن ہوا تھا جو خدا کے فضل سے کامیاب رہا مگر اب دائیں طرف اپریشن کے مقام سے ذرا نیچے ایک رسولی بن گئی ہے جس کا اپریشن ملکی ..... نشتر ہسپتال ملتان میں ہو گا۔ احباب جماعت سے اپریشن کے کامیاب ہونے کے لیے درخواست دعا ہے۔ (محمد احمد قریشی ملتان)

نیک اور مفید مشورہ مفت

ماہر بواسیر کی آواز

گھر گھر پہنچا دو

انشاء اللہ ہر قسم کی زنانہ و مردانہ بواسیر کا علاج صرف چار گھنٹہ میں مکمل اور بغیر تکلیف کے مسّے یعنی مہوکے جڑ سمیت نکال دیتے ہیں۔ ساری عمر کے لئے اس موذی مرض سے نجات مل جائے گی۔ زنانہ بواسیر کا علاج تجربہ کار عورت کی معرفت کیا جاتا ہے۔

سند یافتہ حکومت پاکستان خاندانی حکیم حاکم علی ماہر بواسیر کھڈیاں خاص تحصیل قصور ضلع لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

امریکہ مصر کا اصل دشمن ہے

قاہرہ ۱۲ جنوری متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر انور سادات نے کہا ہے کہ امریکہ مصر کا اصل دشمن ہے اور اسرائیل مشرق وسطیٰ میں امریکی مفادات کے تحفظ کیلئے دفاعی لائن ہے۔ لیبیا سے فضائی اڈہ اٹھانے سے پہلے امریکہ نے اسرائیل کو فینٹم بمبار طیارے اس لئے دیئے تھے کہ عرب جمہوریہ پر فضائی حملہ سے کاری ضرب لگائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر امریکہ مقبوضہ عرب علاقوں سے اسرائیلی فوجوں کے انخلاء کا کھل کر مطالبہ کرے تو مصری حکومت اس سے سفارتی تعلقات بحال کرنے کے لئے تیار ہو جائے گی۔ صدر سادات نے یہ بات قاہرہ میں مصری یونیورسٹیوں کے اساتذہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

فوجوں کے انخلاء کے بغیر جنگ بندی میں توسیع نہیں کیجائے گی

ڈھاکہ ۱۲ جنوری متحدہ عرب جمہوریہ کی پارلیمنٹ کے سپیکر ڈاکٹر لبیب شقیر نے کہا ہے کہ ان کا ملک جنگ بندی کی موجودہ مدت میں توسیع پر صرف اس صورت میں رضامند ہوگا اگر اسرائیل مقبوضہ عرب علاقوں سے فوجوں کا انخلاء کے باقاعدہ پروگرام کا اعلان کرے۔ وہ کھٹمنڈو سے ڈھاکہ پہنچنے پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مصری قوم مقبوضہ علاقوں کو آزاد کرانے کا تہیہ کئے ہوئے ہے اور وہ اپنے اس عزم سے دستبردار نہیں ہوگی اور وہ اس سلسلہ میں اپنے تمام ذرائع استعمال کرے گی۔

روسی بحری طاقت میں اضافہ برطانیہ کیلئے زبردست خطرہ ہے

نئی دہلی ۱۲ جنوری وزیر اعظم برطانیہ مسٹر ایڈورڈ ہیتھ نے کہا ہے کہ بحر ہند میں روس کا بڑھتا ہوا اثر اور اس کی بحری طاقت میں اضافہ برطانیہ اور اس کے حلیف ملکوں کے لئے زبردست خطرہ بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر جنوبی افریقہ کو اسلحہ سپلائی کر کے اس کی بحری قوت میں اضافہ کر دیا جائے تو یہ خطرہ کم ہو سکتا ہے۔ مسٹر ایڈورڈ ہیتھ نے یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ مؤرخ اس بات کو ضرور غیر معمولی قرار دیگا کہ روس ۱۵۰ برسوں میں بھی بحر ہند میں اپنی طاقت میں اضافہ کرنے کی خواہش پوری نہ کر سکا تھا۔ لیکن صرف پانچ برسوں میں وہ اس مقصد میں کامیاب ہو گیا ہے یہ بڑا سنگین واقعہ ہے اور اس کے پیش نظر برطانیہ نے جنوبی افریقہ کو اسلحہ فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے

کانگریس کسی پارٹی سے انتخابی معاہدہ نہیں کریگی

نئی دہلی ۱۲ جنوری بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے کہا ہے کہ ان کی پارٹی مسلم لیگ یا کمیونسٹ پارٹی سے معاہدہ کئے بغیر ہی انتخابات میں حصہ لے گی۔ وہ کل نئی دہلی میں اپنی رہائش گاہ کے سامنے جمع ہونے والے لوگوں سے خطاب کر رہی تھیں۔ یاد رہے کہ بھارت میں پارلیمنٹ پچھلے سال توڑ دی گئی تھی اور نئی پارلیمنٹ کا انتخاب مارچ میں ہوگا۔

چین کا امریکہ کو انتباہ

ہانگ کانگ ۱۲ جنوری چین نے امریکہ کو چین کی فضائی حدود کی خلاف ورزی پر دوسری مرتبہ متنبہ کیا ہے واضح رہے کہ گزشتہ تین روز میں چین کی طرف سے امریکہ کو یہ دوسرا انتباہ ہے چین نے الزام عائد کیا ہے کہ امریکہ کے طیاروں نے مبینہ طور پر پیر کے روز چین کے صوبہ کوانگ تنگ کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی

عوام کو اقتدار ضرور منتقل ہوگا

ڈھاکہ ۱۲ جنوری صدر یحییٰ خاں نے کہا ہے کہ میں اس وعدہ پر قائم ہوں کہ آئین کی تشکیل کے بعد اقتدار عوام کے نمائندوں کو منتقل کر دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کے نمائندوں کو اقتدار قانونی ڈھانچہ کے حکم کے تحت منتقل کیا جانا ہے لہٰذا اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ اس لئے آئین سازی اس حکم کے تحت ہونی چاہیئے۔ صدر یحییٰ خاں کل سہ پہر راولپنڈی سے یہاں پہنچنے کے بعد ڈھاکہ کے ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ آپ نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ قومی اسمبلی کے اجلاس کی تاریخوں کے متعلق ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا اور جب میں فیصلہ کر لوں گا تو آپ لوگوں کو بتا دوں گا۔

گندم کی قیمت میں اضافہ نہیں ہوگا

لاہور ۱۲ جنوری صوبائی سیکرٹری خوراک مسٹر اقبال مسعود نے کہا ہے کہ صوبہ کی موجودہ ضروریات کے لئے گندم کا کافی ذخیرہ موجود ہے جس کی وجہ سے گندم کی قیمتوں میں اضافہ نہیں ہوگا جب تک نئی فصل منڈیوں میں نہیں آ جاتی اس وقت تک موجودہ قیمتیں برقرار رہیں گی۔ مسٹر اقبال مسعود ریڈیو پاکستان لاہور پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

نئے سہ سالہ انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

از یکم مئی ۱۹۷۱ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۷۱-۴-۳۰ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (۷۱-۵ تا ۷۴-۴) کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں۔ جس کے لئے ۷۱-۳-۱۵ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخابات ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری وضاحت۔ بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں یہ طریق درست نہیں تمام عہدیداران کے از سر نو انتخابات ہونے چاہئیں جن عہدوں پر ۷۰ء کے لئے اب منظوریاں دی جا رہی ہیں ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں ایسا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اس طرح انتخابات پر کارروائی بروقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوئے ہوں ان کے نام کے ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دقت نہ ہو اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیئے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔

صدر موصیان کے انتخابات کی میعاد بھی ۷۱-۴-۳۰ کو ختم ہو رہی ہے۔ جملہ ایسی جماعتیں جن میں مجالس موصیان قائم ہیں یا قائم ہو سکتی ہیں وہ اس امر کو نوٹ فرما لیں کہ صدر و نائب صدر مجلس موصیان کے انتخابات حسب قواعد کروا کر براہ راست مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کی خدمت میں بھجوا دیئے جائیں۔

جن جماعتوں کے پاس انتخابات کروانے سے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب موجود نہ ہو وہ نظارت علیا سے بذریعہ وی پی منگوا سکتے ہیں۔ اس کی قیمت معہ محصول ڈاک دو روپے پانچ پیسے ہے

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

اعلان نکاح

عزیزم مقبول احمد خاں خالد ابن چوہدری عاشق محمد خاں کا نکاح عزیزہ امۃ السلام بنت مکرم ڈاکٹر عبدالمنان محلہ دار الفضل ربوہ کے ہمراہ مورخہ ۷۰-۱۲-۲۸ بعد نماز مغرب مکرم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ نے مسجد مبارک میں بعوض ۲۱۰۰ روپیہ حق مہر پڑھا احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں

کنیز بیگم والدہ مقبول احمد خاں خالد

لودھراں ضلع ملتان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا نہایت مقدس و بابرکت ۷۹ واں جلسہ سالانہ

صفحہ اول سے آگے

کو زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دینے اور امیروں اور بادشاہوں کے دلوں میں حضور کی محبت ڈالنے اور حضور کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈنے کی پیشگوئیاں خود ہمارے سامنے پوری ہو گئی ہیں اس سلسلہ میں تحریک جدید کے نظام کی طرف سے ہر احمدی پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے صدر محترم نے فرمایا کہ اسلام کی تبلیغ کو ساری دنیا میں پھیلانے کیلئے مخلص اور فدائی نوجوانوں کو اپنی زندگیاں وقف کرنی چاہئیں اور تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا ہر احمدی کا فرض ہے۔ آخر میں آپ نے دُعا کی کہ اللہ تعالےٰ ہمیں ان اہم ذمہ داریوں سے عہدہ برآہ ہونے کی توفیق دے۔

نو مسلم احمدی بھائی ڈاکٹر محمد عبد الہادی کیوسی کی تقریر

محترم صدر صاحب کی تقریر کے بعد تنزانیہ کے مکرم محمد عبدی صاحب نے حضرت مسیح الموعودؑ کا منظوم اُردو کلام ترنم کے ساتھ سنا کر احباب سے خراج تحسین حاصل کیا۔ بعدہٗ جرمنی سے آنیوالے مخلص اور فدائی احمدی بھائی جناب ڈاکٹر محمد عبد الہادی صاحب کیوسی نے انگریزی زبان میں خطاب کیا۔ جس کا اُردو ترجمہ مکرم لئیق احمد صاحب طاہر سابق مبلغ انگلستان نے کیا۔ جناب کیوسی صاحب مغربی جرمنی سے قادیان کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کے بعد جلسہ سالانہ سے دو روز قبل ربوہ پہنچے تھے۔ آپ نے اپنے دورہ قادیان اور پھر ورود ربوہ کا ذکر بڑے جذباتی انداز میں کیا اور ان مقامات مقدسہ کی زیارت کے شرف کو اپنی زندگی کا ایک تحیرکن روحانی تجربہ قرار دیا۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے یہاں اپنے روحانی بھائیوں میں آکر اور مرکز سلسلہ کو دیکھ کر اور سیدنا خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی زیارت اور قربت کا شرف پا کر مسرت و سکون اور روحانی کیف و سرور کی ناقابل بیان کیفیت سے روشناس ہونے کا موقع ملا ہے اور میں اس شرف کے لئے خدا تعالےٰ کا جتنا بھی شکریہ ادا کروں کم ہے۔ جناب کیوسی صاحب نے اپنی تقریر کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر نازل ہونے والے اللہ تعالےٰ کے الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" اور "میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دونگا اور تیرا ذکر بلند کرونگا اور تیری محبت دلوں میں ڈالوں گا" کا ترجمہ تین زبانوں یعنی جرمنی، اٹالین اور اسپرنٹو زبان میں سُنایا۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر کیوسی صاحب نے قرآن کریم کا اسپرنٹو زبان میں ترجمہ شائع کیا ہے جو بہت مقبول ہوا۔ اس کے علاوہ اب آپ ایک کتاب اسپرنٹو زبان میں تحریر کر رہے ہیں جس میں اسلام کا تعارف اور آنحضرت صلعم کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالنے کے علاوہ احادیث کا مجموعہ بھی شامل ہوگا۔ علاوہ ازیں آپ اسپرنٹو گرامر اور عربی اسپرنٹو ڈکشنری کی تیاری کا بھی ارادہ رکھتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ محترم ڈاکٹر صاحب کے ارادوں میں برکت ڈالے آمین۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد علی صاحب خانگ نے الہام "دنیا میں ایک نذیر آیا پر دُنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کرے گا۔ اور اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔" کا چینی زبان میں ترجمہ سنایا۔

نائیجیرین احمدی بھائی کی تقریر

اس کے بعد نائیجیریا سے آنے والے بھائی جناب الحاج ابوبکر کوکوئی صاحب نے پُرجوش انداز میں تقریر کی جس کا اُردو ترجمہ مکرم الحاج نصیر الدین احمد صاحب سابق مبلغ نائیجیریا نے ساتھ ساتھ کیا۔ الحاج ابوبکر صاحب نے بتایا کہ احمدیت قبول کرنے سے قبل وہ متضاد اور ناقص تصورات میں گھرے ہوئے تھے۔ احمدیت کی تعلیم نے ان کے اندر ایک انقلاب پیدا کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے بیماری کی وجہ سے ایک لمبا عرصہ پریشان رہنا پڑا اور پھر یہ عجیب خدائی تصرف ہوا کہ باقاعدہ مطالعہ اور تحقیق کے بعد جب میں نے احمدیت میں داخل ہونے کے لئے بیعت فارم پُر کیا تو اس کے اگلے دن ہی ایک اچھی ملازمت مل گئی اور پریشانی دور ہو گئی۔ اور اب میں خدا تعالےٰ کے فضل سے اس قابل ہوا ہوں کہ قادیان کی زیارت کے بعد جلسہ سالانہ پہ آپ بھائیوں کے پاس حاضر ہوں۔ ربوہ اور قادیان کی زیارت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ مجھے ہر جگہ محبت اور اخلاص اور تپاک سے ملا گیا یہی وجہ ہے کہ مجھے پاکستان میں سب اپنے نائیجیرین بھائی ہی نظر آتے ہیں۔ اور یا پھر میں خود کو پاکستانی محسوس کرتا ہوں اور آپ احمدی بھائیوں کے پیار اور محبت نے مجھے اپنے گھربار کو بھلا دیا ہے۔" آخر میں آپ نے کہا کہ سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی "آگے بڑھو" سکیم جس نے افریقہ کے مستقبل کو بنانا ہے اس کے لئے اور ان تمام بھائیوں کے لئے جنہوں نے اس فنڈ میں حصہ لیا میں نائیجیریا کے عوام کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔" جناب ابوبکر صاحب کی پُر اثر تقریر کے دوران پرجوش اسلامی نعرے گونجتے رہے آخر میں آپ نے الہام "ہر قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔" کا نائیجیریا کی زبان یوروبا میں ترجمہ کر کے سنایا۔

دیگر مختلف زبانوں میں تقاریر

اس کے بعد ہالینڈ سے آنے والے بھائی مکرم عبد العزیز صاحب فرہیلن نے خطاب کیا اور قادیان اور ربوہ کی زیارت کا شرف حاصل کرنے پر خدا تعالےٰ کا شکریہ ادا کیا اور یہاں کے بھائیوں کی محبت اور الفت کو سراہا۔ آپ نے الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کا ڈچ زبان میں ترجمہ سنایا۔ اس کے بعد مکرم محمد عثمان صاحب چینی نے اُردو زبان میں "چینیوں میں تبلیغ اسلام" کے موضوع پر ایمان افروز تقریر کی۔ آپ نے دعا کی کہ چینی قوم صرف ہم کو اقتصادی فائدہ ہی نہ پہنچائے بلکہ وہ ہم سے اسلام کی سنہری تعلیم اور روحانیت سیکھنے والی بھی ثابت ہو۔ اس کے بعد تنزانیہ سے آنے والے بھائی مکرم آدم صاحب نے بھی انگریزی میں مختصر تقریر کی اور حضرت مسیح الموعودؑ کی بابرکت تحریر "سو اے سننے والو سنو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ کر لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔" کا کریباتی زبان میں ترجمہ سنایا۔ نیز مکرم سفنی ظفر احمد صاحب آف انڈونیشیا نے مینانگ زبان میں، مکرم صوفی اے جی غفور صاحب نے ترکی میں، مکرم محمد علی صاحب آف یوگنڈا نے لوساگا اور امی نیوے زبانوں میں، مکرم سیوطی عزیز صاحب آف انڈونیشیا نے بوگیس میں، مکرم شمس الدین صاحب نے کریول میں، مکرم اسلم ایاز صاحب نے فرانسیسی زبان میں، مکرم محمد سعید انصاری صاحب نے ملائی میں، مکرم احمد سعید صاحب نے فانٹی زبان میں مکرم صالح محمد صاحب نے عربی زبان میں، مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے سندھی زبان میں اور مکرم روشن دین صاحب نے پنجابی زبان میں، مکرم انیس الرحمٰن صاحب نے بنگالی زبان میں مکرم عبد الغنی صاحب کریم آف انڈونیشیا نے انڈونیشی زبان میں۔ مکرم کیپٹن احمد ایاز خان صاحب نے ہنگرین، پولش اور چیکوسلواکین زبانوں میں سیدنا حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کے الہامات کا ترجمہ سنایا۔

اس اجلاس کے دوسرے حصہ کی صدارت مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ نے فرمائی۔ یہ دلچسپ اجلاس ۲ گھنٹے تک جاری رہا۔ اور اجتماعی دعا کے بعد بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

نماز تہجد باجماعت ادا کرنیکا انتظام

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کی ایک عظیم الشان برکت یہ بھی ہے کہ ان ایام میں دنیا کے دور دراز ممالک سے اور اندرون ملک کے کونہ کونہ سے تشریف لانے والے احمدی احباب کو باجماعت نماز تہجد ادا کرنے اور اس طرح رات کے آخری حصہ کی بابرکت ساعتوں میں اجتماعی رنگ میں ذکر الٰہی کرنے اور اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کرنے کا انہیں موقع میسر آیا۔ چنانچہ حسب معمول امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب کو یہ بابرکت موقع حاصل ہوا اور [illegible] سے انہوں نے حتی المقدور فائدہ اٹھایا۔ جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام میں مسجد مبارک ربوہ میں باقاعدگی اور التزام کے ساتھ روزانہ باجماعت نماز تہجد ادا کی جاتی رہی۔ امسال نماز تہجد میں امامت کے فرائض مکرم حافظ قاری محمد صدیق صاحب نے ادا کئے۔ نماز تہجد میں شمولیت کیلئے احباب جماعت کے ذوق و شوق کا یہ عالم تھا کہ شدید سردی کے باوجود آخر شب مقررہ وقت سے بہت پہلے ہی احباب جماعتی قیام گاہوں اور ربوہ کے دور و نزدیک کے تمام محلوں سے مسجد مبارک میں جوق در جوق تشریف لے آتے تھے جن کی وجہ سے آخر شب کی پرسکون گھڑیوں میں بھی ربوہ کی سڑکوں پر چہل پہل ہو جاتی اور یوں محسوس ہوتا تھا کہ گویا پورے شہر کے مکین آخر شب اپنے رب غفور کے حضور سجدہ ریز ہونے کیلئے بے تاب ہو رہے ہیں اور مسجد مبارک کی طرف کھنچے چلے آ رہے ہیں حتیٰ کہ دیکھتے ہی دیکھتے پہلے مسجد مبارک کا مسقف حصہ اور پھر اس کا وسیع و عریض صحن بھی نمازیوں سے پُر ہو جاتا اور دیر سے آنے والے احباب کو مسجد مبارک کے اندر جگہ نہ ملنے کے باعث مجبوراً مسجد سے باہر کھلے میدان میں کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا پڑتی۔ نماز تہجد کے دوران خضوع و خشوع کے ساتھ اسلام کی ترقی اور غلبہ کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں اس کے علاوہ ملک کی سالمیت و استحکام کیلئے جماعتی ترقی مبلغین اسلام کی کامیابی کے لئے اور انفرادی مشکلات اور پریشانیوں کے ازالہ کیلئے بڑی رقت اور سوز و گداز کے ساتھ دعائیں مانگی گئیں۔ نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد احباب کو حضور ایدہ اللہ کی اقتداء میں نماز فجر ادا کرنے کی توفیق ملتی۔ نماز فجر کے بعد قرآن کریم کا درس ہوتا رہا۔ جو امسال باری باری محترم مولٰنا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری۔ محترم مولٰنا ابوالعطاء صاحب فاضل اور محترم مولٰنا شیخ مبارک احمد صاحب دیتے رہے۔

الغرض جلسہ سالانہ کے موقع پر احباب کو دعاؤں اور ذکر الٰہی کے خصوصی مواقع میسر آئے اور بالآخر دعاؤں کے ساتھ ہمارا یہ سالانہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷